کلاس: 9th
مضمون: اسلامیات
باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی

(الف) تعارف قرآن مجید

معروضی سوالات (مشق):

🟢 **1. لفظ قرآن کا معنی کیا ہے؟**

(الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب ✅

(ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی

(ج) محفوظ کتاب

(د) آخری کتاب

🟢 **2. تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت کون تھیں؟**

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ✅

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ

(د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

🟢 **3. قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں کب شہید ہوئے؟**

(الف) جنگ یمامہ میں ✅

(ب) جنگ یرموک میں

StudyNotes360.com

(ج) جنگ قادسیہ میں

(د) جنگ جمل میں

🟢 **4. حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب سے قرآن کی جمع و تدوین کے لیے کس کو سربراہ مقرر کیا گیا؟**

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ✅

(ب) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

🟢 **5. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا گیا قرآن کا نسخہ کس کے پاس محفوظ تھا؟**

(الف) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ✅

(ج) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(د) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

StudyNotes360.com

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. لفظ "قرآن" کا مطلب کیا ہے؟**

(الف) یاد کی جانے والی کتاب

(ب) سمجھائی جانے والی کتاب

(ج) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب ✅

(د) سنی جانے والی کتاب

🟢 **2. قرآن مجید کا نزول کس نبی پر ہوا؟**

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت محمد ﷺ ✅

(د) حضرت نوح علیہ السلام

🟢 **3. قرآن مجید کس کے لیے ہدایت ہے؟**

(الف) صرف عربوں کے لیے

(ب) صرف مسلمانوں کے لیے

(ج) صرف صحابہ کے لیے

(د) تمام انسانوں کے لیے ✅

🟢 **4. قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری کس نے لی؟**

(الف) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(ب) علماء

(ج) اللہ تعالیٰ ✅

(د) خلفائے راشدین

🟢 **5. قرآن مجید کے نزول کے بعد صحابہ کرام کیا کرتے تھے؟**

(الف) صرف سنتے تھے

(ب) زبانی یاد کرتے تھے ✅

(ج) آگے نہیں بڑھاتے تھے

StudyNotes360.com

(د) لکھنے سے گریز کرتے تھے

🟢 **6. نبی کریم ﷺ کے زمانے میں قرآن کس پر لکھا جاتا تھا؟**

(الف) درختوں کے پتے

(ب) لکڑی کے تختے

(ج) پتھر کی سلیں، کھجور کی چھال، اونٹ کی ہڈیاں ✅

(د) کاغذ

🟢 **7. قرآن مجید کو سب سے پہلے سرکاری طور پر جمع کرنے کا عمل کس کے دور میں شروع ہوا؟**

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ✅

(د) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

🟢 **8. جنگ یمامہ میں کس چیز کا خطرہ محسوس کیا گیا؟**

(الف) دین کا خاتمہ

(ب) صحابہ کا اختلاف

(ج) قرآن مجید کا ضائع ہو جانا ✅

(د) خلافت کا خاتمہ

🟢 **9. حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو قرآن جمع کرنے کی ذمہ داری کس نے سونپی؟**

(الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ

StudyNotes360.com

(ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ✅

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ

🟢 10. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں قرآن مجید کے کس نسخے کی نقل تیار کر کے مختلف علاقوں کو بھیجی گئی؟

(الف) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نسخہ

(ب) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نسخہ ✅

(ج) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا نسخہ

(د) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نسخہ

مختصر جواب دیں (مشق)

🟢 (i) قرآن مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔

جواب:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور مکمل کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ کتاب عربی زبان میں نازل ہوئی اور اس میں تمام انسانوں کے لیے ہدایت، رہنمائی، اخلاقی تعلیمات اور شریعت کے احکام موجود ہیں۔

قرآن مجید تقریباً 23 سال کے عرصے میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا۔ اس میں 114 سورتیں اور 30 پارے ہیں۔ قرآن مجید وہ واحد آسمانی کتاب ہے جو آج تک اصل حالت میں محفوظ ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اس کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے، جیسا کہ سورۃ الحجر آیت 9 میں ارشاد فرمایا:

> "بے شک ہم نے ہی اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

🟢 (ii) قرآن مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب:

قرآن مجید صرف کسی ایک قوم، علاقے یا وقت کے لیے نازل نہیں ہوا، بلکہ یہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ کتاب ہر زمانے اور ہر قوم کے لوگوں کو صحیح راستہ دکھانے کے لیے نازل کی گئی ہے۔

جس طرح حضرت محمد ﷺ تمام انسانوں کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے، اسی طرح قرآن مجید بھی قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

> "یہ (قرآن) تمام لوگوں کے لیے ایک ہدایت ہے۔"

(سورۃ البقرہ: 185)

قرآن انسانوں کو نیکی، عدل، رحم، امن، اور اللہ کی بندگی کی طرف بلاتا ہے۔ اس کی تعلیمات ہر زمانے کے لیے قابلِ عمل اور قابلِ قبول ہیں۔

🟢 (iii) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس طرح متحد کیا؟

جواب:

- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں اسلام تیزی سے دنیا کے مختلف علاقوں میں پھیل چکا تھا۔ ان علاقوں کے لوگ قرآن کی مختلف قراءتوں (لہجوں) میں تلاوت کرتے تھے، جس کی وجہ سے اختلافات پیدا ہونے لگے۔ بعض لوگ ایک قراءت کو صحیح اور دوسری کو غلط سمجھنے لگے۔
- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس اختلاف کو ختم کرنے کے لیے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس محفوظ قرآن کے اصل نسخے سے نئی کاپیاں تیار کروائیں۔ اس کام کے لیے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں ایک کمیٹی قائم کی گئی۔
- یہ نسخے تیار کروا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسلامی دنیا کے بڑے بڑے شہروں (مثلاً مکہ، کوفہ، بصرہ، شام وغیرہ) میں بھیج دیے اور حکم دیا کہ باقی تمام غیر سرکاری نسخے جلا دیے جائیں، تاکہ قرآن صرف ایک ہی قراءت میں سب کے پاس موجود ہو۔
- اس عمل سے تمام مسلمان ایک ہی مصحف (قرآن کے نسخے) پر متفق ہو گئے، جس سے قرآن مجید کی وحدانیت اور اتحاد قائم ہوا۔

<u>اہم مختصر سوالات:</u>

1. لفظ "قرآن" کا ماخذ کیا ہے اور اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب:

لفظ "قرآن" عربی زبان کے لفظ "قراءۃ" سے نکلا ہے، جس کے معنی "پڑھنا" یا "تلاوت کرنا" کے ہیں۔ چونکہ قرآن مجید کو بار بار پڑھا جاتا ہے، اس لیے اسے "قرآن" کہا جاتا ہے۔

2. قرآن مجید کو "سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:

قرآن مجید واحد کتاب ہے جسے دنیا بھر کے مسلمان روزانہ نمازوں، تعلیم اور عبادت میں پڑھتے ہیں۔ اس کی تلاوت اور حفظ کا سلسلہ نازل ہونے کے وقت سے آج تک جاری ہے، اسی لیے یہ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔

3. قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے کس آیت میں لیا ہے؟ آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

🔹 اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحجر (آیت 9) میں فرمایا:

"بے شک ہم نے ہی یہ ذکر (قرآن) نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کی حفاظت اللہ کی ذمہ داری ہے۔

4. قرآن مجید صرف ایک قوم کے لیے نازل ہوا یا پوری انسانیت کے لیے؟ وضاحت کریں۔

جواب:

قرآن مجید صرف عربوں یا کسی ایک قوم کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے نازل ہوا۔ یہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

5. نبی کریم ﷺ کے زمانے میں قرآن مجید کو کس کس چیز پر لکھا جاتا تھا؟

جواب:

StudyNotes360.com

نبی کریم ﷺ کے زمانے میں قرآن مجید کو پتھر کی سلوں، کھجور کی چھال، چمڑے، اور اونٹ کے شانے کی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا۔ یہ تمام مواد اس وقت کے تحریری ذرائع تھے۔

6. قرآن مجید کو سرکاری طور پر جمع کرنے کی ضرورت کب اور کیوں پیش آئی؟

جواب:

قرآن مجید کو سرکاری طور پر جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اس وقت پیش آئی جب جنگ یمامہ میں سینکڑوں حفاظ شہید ہو گئے۔ یہ خدشہ پیدا ہوا کہ اگر حفاظ اسی طرح شہید ہوتے رہے تو قرآن کا کچھ حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

7. جنگ یمامہ میں پیش آنے والے کس واقعہ نے قرآن کی تدوین کی اہمیت کو اجاگر کیا؟

جواب:

جنگ یمامہ میں بہت سے حافظ قرآن صحابہ شہید ہو گئے، جس سے قرآن مجید کے ضائع ہونے کا خطرہ محسوس ہوا۔ اس واقعے نے قرآن کو ایک جگہ جمع کرنے کی اہمیت کو نمایاں کیا۔

8. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن کی تدوین کے لیے کس صحابی کو مقرر کیا؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کو جمع کرنے کے لیے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا، جو عہد نبوی میں وحی لکھنے والے صحابہ میں سے تھے۔

9. حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں قرآن کی قراءت پر اختلاف کیوں پیدا ہوا؟

جواب:

اسلام کے مختلف علاقوں میں مسلمان مختلف لہجوں اور قراءتوں میں قرآن کی تلاوت کرنے لگے تھے، جس سے اختلاف پیدا ہونے لگا۔ لوگ ایک دوسرے کی قراءت کو غلط کہنے لگے۔

10. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اختلافات ختم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

جواب:

StudyNotes360.com

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے محفوظ کردہ نسخے سے قرآن کی نقلیں تیار کروائیں اور انہیں مختلف علاقوں میں بھجوایا۔ ساتھ ہی باقی ذاتی نسخے تلف کروا کر تمام مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: جمع و تدوین قرآن مجید کی تفصیل بیان کریں۔

▪ **تعارف:**

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے، جو سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوئی۔ اس کتاب کی حفاظت کا وعدہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

"إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ"

(سورة الحجر، آیت 9)

یعنی:

"بے شک ہم نے ہی یہ ذکر (قرآن) نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔"

قرآن مجید کا جمع اور تدوین تین بڑے ادوار میں مکمل ہوا:

❶ عہدِ نبوی ﷺ میں جمع و تدوین:

قرآن مجید نبی اکرم ﷺ پر 23 سال میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا۔

آپ ﷺ قرآن کی آیات کو وحی کے مطابق صحابہ کو زبانی یاد کرواتے اور کاتبینِ وحی کو لکھواتے۔

اس زمانے میں قرآن کو پتھر کی سلوں، کھجور کی چھال، چمڑے، اور ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا۔

کئی صحابہ کرام جیسے حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت علی، حضرت زید بن ثابت اور دیگر نے قرآن کو مکمل حفظ کر لیا تھا۔

اگرچہ قرآن مکمل طور پر محفوظ تھا، لیکن وہ باقاعدہ کتابی شکل میں مرتب نہیں ہوا تھا۔

❷ عہدِ صدیقی (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) میں جمع:

▪ پس منظر:

- جنگ یمامہ (12ھ) میں سینکڑوں حفاظ صحابہ شہید ہو گئے، جس سے قرآن کے ضائع ہونے کا اندیشہ پیدا ہوا۔
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو قرآن کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا مشورہ دیا۔

▪ تدوین کا عمل:

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو اس عظیم کام کی ذمہ داری سونپی۔

حضرت زید بن ثابت نے صحابہ سے قرآن کی آیات کو دو ذرائع سے حاصل کیا:

(1) حافظ صحابہ کی زبانی یاد داشت

(2) تحریری نسخے

- آیات کی تصدیق دو گواہوں کی موجودگی میں کی جاتی۔
- مکمل قرآن کو ایک مصحف (نسخہ) کی صورت میں جمع کیا گیا۔
- یہ نسخہ حضرت ابوبکر کے بعد حضرت عمر کو اور پھر حضرت حفصہ بنت عمر (ام المؤمنین) کے پاس محفوظ رہا۔

❸ عہدِ عثمانی (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) میں تدوین اور نسخہ جات کی تیاری:

▪ مسئلہ:

- مختلف علاقوں (مثلاً عراق، شام، مصر) میں مسلمان مختلف لہجوں (قراءتوں) میں قرآن پڑھنے لگے۔
- اختلافات اس حد تک بڑھنے لگے کہ لوگ ایک دوسرے کی قراءت کو غلط کہنے لگے۔

▪ حل:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے قرآن کا اصل نسخہ منگوایا۔

🔹 ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی سربراہی پھر حضرت زید بن ثابت کے پاس تھی۔ دیگر اراکین:

- عبد اللہ بن زبیر
- سعید بن العاص
- عبدالرحمن بن حارث بن ہشام
- ان حضرات نے قرآن کو قریشی لہجے میں دوبارہ نقل کیا (کیونکہ قرآن قریش کے لہجے میں نازل ہوا)۔
- کئی مستند نسخے تیار کر کے بڑے بڑے اسلامی شہروں (مکہ، کوفہ، بصرہ، شام) کو بھیجے گئے۔
- دیگر غیر مستند ذاتی نسخے جلوا دیے گئے تاکہ قرآن صرف ایک ہی لہجے اور قراءت میں باقی رہے۔

🟢 **نتیجہ:**

قرآن مجید آج بھی اسی ترتیب، زبان، اور متن کے ساتھ محفوظ ہے جیسا کہ نازل ہوا تھا۔

نہ اس میں کوئی کمی ہوئی، نہ زیادتی۔

یہ حفاظت اللہ کے وعدے کے مطابق ہوئی، اور صحابہ کرام نے اس کو عملی شکل دی۔

✍️ خلاصہ:

عہد نبوی: قرآن نازل، حفظ، اور جزوی کتابت۔

عہد صدیقی: قرآن کو مکمل جمع کر کے مصحف تیار کیا گیا۔

عہد عثمانی: مختلف قراءتوں کو ایک قراءت پر متحد کیا گیا اور نسخے تیار ہوئے۔

اہم سوالات کے تفصیلی جوابات:

1️⃣ قرآن مجید کا مفہوم، اہمیت اور عالمگیریت پر مفصل نوٹ۔

📘 قرآن کا لغوی مفہوم:

StudyNotes360.com

"قرآن" عربی زبان کا لفظ ہے، جو "قراءۃ" سے ماخوذ ہے، جس کے معنی "پڑھنا" یا "تلاوت کرنا" ہیں۔ چونکہ قرآن مجید سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے، اسی وجہ سے اس کا نام "قرآن" رکھا گیا۔

📖 قرآن کی اہمیت:

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔
- یہ کتاب تمام سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان کی تعلیمات کو مکمل کرتی ہے۔
- قرآن صرف ایک دینی کتاب نہیں، بلکہ زندگی کے ہر پہلو کے لیے مکمل رہنمائی فراہم کرتی ہے۔
- اس میں عقائد، عبادات، اخلاقیات، معاشرت، معیشت، اور سیاست جیسے شعبوں میں ہدایت دی گئی ہے۔

🌍 قرآن کی عالمگیریت:

- جیسے نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں، ویسے ہی قرآن بھی آخری کتاب ہے جو قیامت تک تمام انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔
- قرآن کسی خاص قوم یا زبان کے لیے نہیں، بلکہ تمام اقوام، مذاہب اور نسلوں کے لیے نازل ہوا ہے۔
- قرآن کے احکامات زمان و مکان کی حدود سے بالاتر ہیں اور ہر دور کے انسان کے لیے قابلِ عمل ہیں۔

StudyNotes360.com

🌟 قرآن: رشد و ہدایت کا سرچشمہ

- قرآن انسان کو نیکی، صداقت، عدل اور انسانیت کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔
- یہ نہ صرف عبادت کی تعلیم دیتا ہے بلکہ اخلاقی اقدار اور معاشرتی ذمہ داریوں کو بھی واضح کرتا ہے۔

🔚 نتیجہ:

قرآن مجید ایک کامل اور جامع کتاب ہے جو صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس پر ایمان لانا، پڑھنا، سمجھنا اور اس کے مطابق زندگی گزارنا ہر انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

2️⃣ قرآن مجید قیامت تک کے لیے ہدایت کی کتاب کیسے ہے؟ وضاحت کریں۔

🌐 قرآن کی عالمگیر حیثیت:

قرآن کسی خاص قوم، وقت یا نسل کے لیے نازل نہیں ہوا، بلکہ یہ قیامت تک کے لیے ہر انسان کی رہنمائی کے لیے ہے۔

قرآن خود اعلان کرتا ہے:

> "یہ (قرآن) تمام لوگوں کے لیے نصیحت ہے" (سورۃ آل عمران)

🕋 نبی ﷺ کی رسالت تمام انسانوں کے لیے:

نبی کریم ﷺ کی رسالت عالمی ہے، جیسا کہ قرآن میں فرمایا گیا:

> "ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے" (الأنبیاء: 107)

چونکہ نبی ﷺ کی نبوت قیامت تک ہے، لہٰذا ان پر نازل ہونے والی کتاب بھی ہمیشہ کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔

🌟 ہدایت کے اصول:

- قرآن کے احکامات اور اصول کلی (universal) اور ہمہ وقتی (timeless) ہیں۔
- حق و باطل، عدل و ظلم، نیکی و بدی کے معیار قرآن نے قائم کیے، جو ہر دور کے لیے یکساں رہیں گے۔

📆 زمان و مکان سے ماورا تعلیمات:

قرآن کے احکامات کسی خاص دور یا علاقے کے لیے محدود نہیں بلکہ ہر معاشرے، تہذیب اور زبان والے کے لیے ہیں۔

مثال: حقوقِ انسان، عدل، رحم، صبر، صدق، امانت – یہ تمام اصول ہر دور اور معاشرے میں مطلوب ہیں۔

🔚 نتیجہ:

قرآن مجید نہ صرف نازل ہونے کے وقت کے انسانوں کے لیے ہدایت تھی بلکہ یہ قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت کی روشن شمع ہے، جس کی روشنی سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

StudyNotes360.com

3️⃣ جنگ یمامہ کا پس منظر اور اس کے بعد قرآن کی تدوین کا آغاز کیسے ہوا؟

⚔️ جنگ یمامہ کا پس منظر:

- جنگ یمامہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں لڑی گئی۔
- اس جنگ میں مسلمانوں کا مقابلہ مسیلمہ کذاب سے تھا، جو جھوٹا نبی ہونے کا دعویدار تھا۔
- اس جنگ میں سیکڑوں حفاظ قرآن شہید ہو گئے۔

⚠️ قرآن کے ضائع ہونے کا خدشہ:

جب اتنے زیادہ حفاظ شہید ہوئے، تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ خدشہ لاحق ہوا کہ اگر ایسے ہی مزید حفاظ شہید ہوتے رہے تو قرآن کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

🗣️ حضرت عمر فاروق کا مشورہ:

- حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو قرآن کو تحریری شکل میں ایک جگہ جمع کرنے کا مشورہ دیا۔
- ابتدا میں حضرت ابوبکر کو یہ کام کرنا مناسب نہ لگا، کیونکہ نبی ﷺ نے ایسا نہیں کیا تھا، لیکن پھر قائل ہو گئے۔

📝 حضرت ابوبکر صدیق کا عمل:

- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہ کام سونپا۔
- حضرت زید بن ثابت، جو کہ کاتبِ وحی تھے، نے نہایت محنت سے قرآن کو تحریری شکل میں جمع کیا۔

📘 تدوین قرآن کا عمل:

- قرآن کی آیات کو گواہوں کی موجودگی میں جمع کیا گیا۔
- حضرت ابوبکر کے بعد یہ مصحف حضرت عمر کو منتقل ہوا۔
- حضرت عمر کی شہادت کے بعد یہ نسخہ ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔

🔚 نتیجہ:

StudyNotes360.com

جنگ یمامہ کے بعد قرآن کی سرکاری سطح پر تدوین کا آغاز ایک تاریخی قدم تھا، جس نے قرآن کو قیامت تک محفوظ کر دیا۔ یہ کام صحابہ کی دور اندیشی، خلوص اور محنت کا نتیجہ تھا۔

(ب) حفاظت و تدوین حدیث دور اول

معروضی سوالات (مشق)

🟢 1. نبی کریم ﷺ کے عمل کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) حدیث قولی

(ب) حدیث قدسی

(ج) حدیث تقریری

(د) حدیث فعلی ✅

🟢 2. حدیث کو جمع کر کے کتابی شکل دینا کیا کہلاتا ہے؟

(الف) درایت حدیث

(ب) روایت حدیث

(ج) تدوین حدیث ✅

(د) فضیلت حدیث

🟢 3. نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو کہاں کا والی بنا کر بھیجا؟

(الف) یمن ✅

(ب) مصر

(ج) شام

(د) حبشہ

StudyNotes360.com

🟢 **4. صحاح ستہ میں کتنی کتابیں شامل ہیں؟**

(الف) دو کتابیں

(ب) چار کتابیں

(ج) چھ کتابیں ✅

(د) آٹھ کتابیں

🟢 **5. حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے سرکاری سطح پر کس کا انتظام فرمایا؟**

(الف) احادیث پر عمل کا

(ب) احادیث کی جمع و تدوین ✅

(ج) احادیث کی شرح کا

(د) احادیث کو حفظ کرنے کا

StudyNotes360.com

<u>اہم معروضی سوالات:</u>

🟢 **1. نبی کریم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو کیا کہا جاتا ہے؟**

(الف) سنت

(ب) حدیث ✅

(ج) سیرت

(د) تفسیر

🟢 **2. نبی کریم ﷺ کے قول کو کیا کہا جاتا ہے؟**

(الف) حدیث فعلی

(ب) حدیث تقریری

(ج) حدیث قولی ✅

(د) حدیث قدسی

🟢 3. نبی کریم ﷺ کے عمل کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) حدیث تقریری

(ب) حدیث فعلی ✅

(ج) حدیث قولی

(د) حدیث قدسی

🟢 4. وہ حدیث جس میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم ﷺ کے ہوں، کیا کہلاتی ہے؟

(الف) حدیث قولی

(ب) حدیث تقریری

(ج) حدیث قدسی ✅

(د) حدیث فعلی

🟢 5. احادیث مبارکہ کس چیز کی تفسیر اور تشریح ہیں؟

(الف) فقہ

(ب) سیرت

(ج) قرآن مجید ✅

(د) حدیث

🟢 6. حدیث کی جمع و تدوین سے کیا مراد ہے؟

StudyNotes360.com

(الف) زبانی روایت کرنا

(ب) کتابی شکل میں محفوظ کرنا ✅

(ج) تفسیر لکھنا

(د) سیرت بیان کرنا

🟢 **7. نبی کریم ﷺ نے کس کو یمن کا والی بنا کر صدقہ و وراثت کے احکام لکھوا کر دیے؟**

(الف) حضرت عمر فاروق

(ب) حضرت ابو بکر

(ج) حضرت عمر و بن حزم ✅

(د) حضرت علی

🟢 **8. احادیث کی کتابت کس دور میں شروع ہوئی؟**

(الف) تابعین کے دور میں

(ب) خلافت عباسیہ میں

(ج) دور رسالت میں ✅

(د) صحابہ کے بعد

🟢 **9. "صحیفہ صادقہ" کس صحابی کا مرتب کردہ تھا؟**

(الف) حضرت ابو ہریرہ

(ب) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص ✅

(ج) حضرت علی

(د) حضرت انس بن مالک

StudyNotes360.com

🟢 **10. حضرت عمر بن عبدالعزیز نے کس چیز کا سرکاری سطح پر آغاز کیا؟**

(الف) قرآن کی تدوین

(ب) سیرت نویسی

(ج) تدوین حدیث ✅

(د) تدوین فقہ

🟢 **11. صحیح بخاری کے مؤلف کون ہیں؟**

(الف) امام مالک

(ب) امام شافعی

(ج) امام بخاری ✅

(د) امام ابو داود

🟢 **12. "موطا" کس نے تصنیف کی؟**

(الف) امام مالک ✅

(ب) امام نسائی

(ج) امام ترمذی

(د) امام شافعی

🟢 **13. حدیث کی حفاظت کا ایک اہم ذریعہ کیا ہے؟**

(الف) صرف کتابت

(ب) صرف حفظ

(ج) عملی تطبیق ✅

StudyNotes360.com

(د) صرف روایت

🟢 **14. امت مسلمہ کا متفقہ مؤقف ہے کہ قرآن کے بعد ہدایت کا سب سے بڑا ذریعہ کیا ہے؟**

(الف) فقہ

(ب) حدیث ✅

(ج) اجتہاد

(د) تفسیر

🟢 **15. نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اللہ اس شخص کو خوش رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور آگے پہنچائی"۔ یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟**

(الف) صحیح بخاری

(ب) سنن ابی داود ✅

(ج) صحیح مسلم

(د) جامع ترمذی

مختصر جواب دیں (مشق)

1. حدیث کے معنی و مفہوم بیان کریں۔

لفظ "حدیث" عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے لغوی معنی ہیں: نئی بات، کلام، گفتگو یا خبر۔

اصطلاحی مفہوم:

حدیث سے مراد وہ تمام اقوال (باتیں)، افعال (اعمال) اور تقریرات (خاموشی سے منظوری) ہیں جو نبی کریم ﷺ سے منقول ہیں۔

یعنی:

1. اگر نبی ﷺ نے کوئی بات فرمائی ← یہ حدیثِ قولی کہلاتی ہے۔

StudyNotes360.com

2. اگر نبی ﷺ نے کوئی عمل کیا ← یہ حدیثِ فعلی کہلاتی ہے۔
3. اگر کسی صحابی نے آپ ﷺ کے سامنے کوئی عمل کیا اور آپ ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار کی (نہ روکا، نہ ٹوکا) ← تو یہ حدیثِ تقریری کہلاتی ہے۔

حدیث کی اہمیت:

حدیث، قرآن مجید کے بعد اسلام کا دوسرا بنیادی ماخذ ہے۔ یہ شریعتِ اسلامی کی وضاحت، تشریح اور عملی نمونہ فراہم کرتی ہے۔ حدیث کی روشنی میں ہی مسلمان عبادات (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ) اور معاملات کو انجام دیتے ہیں۔

2. صحاح ستہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔

⭐صحاحِ ستہ (چھ صحیح احادیث کی کتابیں):

یہ چھ مشہور اور مستند احادیث کی کتابیں ہیں جنہیں اہلِ سنت میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ان میں سے دو کے نام درج ذیل ہیں:

1. صحیح بخاری

مصنف: امام محمد بن اسماعیل البخاری

یہ سب سے معتبر حدیث کی کتاب مانی جاتی ہے۔

2. صحیح مسلم

مصنف: امام مسلم بن حجاج

یہ احادیث کی دوسری سب سے زیادہ معتبر کتاب ہے۔

دیگر چار کتب:

3. سنن ابی داؤد

4. جامع ترمذی

5. سنن نسائی

StudyNotes360.com

6. سنن ابن ماجہ

نوٹ: یہ تمام کتب اہل سنت میں احادیث کا اہم ترین ذخیرہ سمجھی جاتی ہیں۔

3. دور نبوی میں حفاظت حدیث کے کوئی سے دو ذرائع لکھیں۔

⭐ **نبی کریم ﷺ کے زمانے میں احادیث کی حفاظت کے دو اہم ذرائع یہ تھے:**

1. حفظ (یادداشت کے ذریعے حفاظت):

- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، نبی کریم ﷺ کی باتوں کو نہایت توجہ سے سنتے اور انہیں زبان زد کر لیتے تھے۔
- نبی کریم ﷺ خود بھی اس بات کی تاکید فرماتے کہ جو شخص میری بات کو یاد کرے، وہ آگے دوسروں تک پہنچائے۔

مثلاً:

> "اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جس نے میری بات سنی، یاد رکھی اور اسے آگے پہنچایا۔" (سنن ابی داؤد)

2. کتابت (تحریری صورت میں حفاظت):

نبی کریم ﷺ کی اجازت سے بعض صحابہ احادیث کو تحریری صورت میں لکھا بھی کرتے تھے۔

مثلاً:

- حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے "صحیفہ صادقہ" کے نام سے احادیث کا مجموعہ تحریر کیا۔
- نبی کریم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم کو یمن بھیجتے وقت صدقات و وراثت کے احکام لکھوا کر دیے۔

نتیجہ:

ان دونوں طریقوں (یادداشت اور تحریر) نے نبی ﷺ کی احادیث کو آئندہ نسلوں تک محفوظ پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کیا۔

StudyNotes360.com

اہم مختصر سوالات:

1. حدیث کے لغوی و اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

لغوی معنی:

"حدیث" کا مطلب ہے: "بات، کلام، خبر یا قول۔"

اصطلاحی معنی:

اسلامی اصطلاح میں حدیث سے مراد نبی کریم ﷺ کے اقوال، افعال، خاموشی (تقریر) یا صفات کا مجموعہ ہے۔ یعنی نبی ﷺ کی وہ باتیں اور اعمال جو دین کی رہنمائی کے لیے بیان کیے گئے ہوں۔

2. حدیثِ قولی، فعلی اور تقریری سے کیا مراد ہے؟

حدیثِ قولی: نبی ﷺ کے ارشادات یعنی آپ کے فرمودات، جیسے "اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔"

حدیثِ فعلی: نبی ﷺ کے کیے گئے اعمال، جیسے نماز کا طریقہ، روزہ رکھنا، حج کرنا۔

حدیثِ تقریری: نبی ﷺ کے سامنے کسی صحابی نے کوئی کام کیا اور آپ نے اسے روکا نہیں، بلکہ خاموشی اختیار کی، تو وہ بھی حدیث کہلاتی ہے، کیونکہ یہ خاموش منظوری ہے۔

3. حدیثِ قدسی کسے کہتے ہیں؟

وہ حدیث جس میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اور الفاظ نبی کریم ﷺ کے ہوں، اُسے حدیث قدسی کہا جاتا ہے۔

یہ وحی کی ایک قسم ہے، مگر قرآن کا حصہ نہیں ہوتی۔

مثلاً: "اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں..."

4. احادیث مبارکہ کی قرآن کے ساتھ کیا نسبت ہے؟

احادیث مبارکہ، قرآن مجید کی تشریح اور تفسیر کا درجہ رکھتی ہیں۔

StudyNotes360.com

قرآن میں بہت سے احکام مختصراً بیان ہوئے ہیں، جن کی تفصیل اور عمل کی وضاحت حدیث سے ملتی ہے، جیسے:

- نماز کے اوقات
- زکوٰۃ کے نصاب
- حج کے مناسک

یعنی قرآن "قانون" ہے اور حدیث اس کی "تشریح"۔

5. تدوین حدیث سے کیا مراد ہے؟

"تدوین" کا مطلب ہے: جمع کرنا اور تحریری صورت دینا۔

تدوین حدیث سے مراد وہ عمل ہے جس میں احادیث کو اکٹھا کیا گیا، محفوظ کیا گیا، اور کتابی شکل میں مرتب کیا گیا۔

یہ کام سب سے پہلے **نبی کریم** ﷺ کے زمانے سے شروع ہوا، اور بعد میں صحابہ، تابعین اور محدثین نے اسے مکمل کتابوں میں تبدیل کیا۔

6. حدیث کی حفاظت کے ابتدائی ذرائع کون سے تھے؟

1. **حفظ** (یاد کرنا): صحابہ کرام احادیث کو زبانی یاد کرتے تھے۔

2. **کتابت** (تحریر): بعض صحابہ نے احادیث کو لکھا، جیسے حضرت عبد اللہ بن عمرو۔

3. **عمل** (عملی پیروی): سنت نبوی کو خود پر نافذ کر کے امت میں زندہ رکھا۔

7. حدیث کو کس طریقے سے یاد اور محفوظ کیا جاتا تھا؟

1. صحابہ کرام نبی ﷺ کی باتیں غور سے سنتے، بار بار دہراتے اور یاد کرتے۔
2. نبی ﷺ خود بھی بعض اوقات بات کو تین بار دہراتے تاکہ صحابہ یاد رکھ سکیں۔
3. کچھ صحابہ نے احادیث کو تحریر میں بھی محفوظ کیا، جیسے "صحیفہ صادقہ"۔

8. حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا حدیثی مجموعہ کون سا تھا؟

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے "صحیفہ صادقہ" کے نام سے ایک تحریری مجموعہ مرتب کیا تھا، جس میں انھوں نے نبی کریم ﷺ کی متعدد احادیث کو محفوظ کیا تھا۔

studynotes360.com

9. صحیفہ صادقہ کیا تھا؟

- یہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا مرتب کردہ حدیثی مجموعہ تھا۔
- یہ دورِ نبوی ہی میں لکھا گیا، اور اس میں نبی ﷺ کے اقوال، احکام اور نصیحتیں شامل تھیں۔

10. حضرت عمر بن عبدالعزیز کا حدیث کے متعلق کیا کردار تھا؟

- وہ پہلے خلیفہ تھے جنھوں نے سرکاری سطح پر احادیث کو جمع کرنے کا حکم دیا۔
- انہوں نے علماء کو خطوط لکھ کر احادیث کو جمع کرنے، لکھنے اور محفوظ کرنے کا کام شروع کروایا۔
- ان کا یہ قدم "تدوین حدیث" کی طرف بہت بڑا اقدام تھا۔

11. امام مالک کی مشہور حدیث کی کتاب کا کیا نام ہے؟

- امام مالک رحمہ اللہ نے "موطا امام مالک" کے نام سے حدیث کی مشہور کتاب لکھی۔
- یہ پہلی باقاعدہ مرتب شدہ حدیث کی کتاب ہے، جس میں احادیث کے ساتھ فقہی مسائل بھی درج ہیں۔

12. صحاح ستہ سے آپ دو کتب کے نام لکھیں۔

صحاح ستہ مشہور 6 حدیثی کتابیں ہیں۔ ان میں سے دو اہم درج ذیل ہیں:

1. صحیح بخاری (امام بخاری)

2. صحیح مسلم (امام مسلم)

13. سنت نبویہ کا امت مسلمہ میں کیا عملی کردار رہا ہے؟

سنت نبویہ امت کی عملی زندگی میں ہمیشہ شامل رہی ہے۔

عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاق، تجارت، حکومت ہر شعبے میں سنتِ نبوی کو اپنایا جاتا رہا ہے۔

قرآن کا حکم ہے: "وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا" (الحشر:7)

یعنی نبی ﷺ کا فرمان ماننا واجب ہے۔

StudyNotes360.com

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: جمع و تدوین حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

جواب:

✦ جمع و تدوین حدیث کا مفہوم:

جمع کے معنی ہیں: اکٹھا کرنا

تدوین کے معنی ہیں: ترتیب دینا یا کتابی شکل دینا

اس طرح جمع و تدوین حدیث سے مراد وہ عمل ہے جس میں نبی کریم ﷺ کے اقوال، افعال، اور تقاریر (احادیث) کو:

1. جمع کیا گیا
2. یاد رکھا گیا
3. لکھا گیا
4. اور بعد میں انہیں ترتیب دے کر کتابی شکل میں محفوظ کیا گیا۔

✦ حدیث کی اہمیت:

- قرآن مجید کے بعد احادیث ہی وہ ذریعہ ہیں جو ہمیں اسلام کی عملی شکل سکھاتی ہیں۔
- نماز کا طریقہ، روزے کا طریقہ، حج کے مناسک، زکوٰۃ کی مقدار — یہ سب ہمیں احادیث سے معلوم ہوتے ہیں۔
- اسی لیے صحابہ، تابعین اور بعد کے علماء نے حدیث کی حفاظت کو دینی فریضہ سمجھا۔

⭐جمع و تدوین حدیث کے مختلف ادوار:

🔹 **1. عہدِ نبوی ﷺ (زندگیِ رسول ﷺ کا دور):**

- نبی کریم ﷺ کی زندگی ہی میں حدیث کو محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔
- صحابہ کرام نبی ﷺ کی باتیں یاد کرتے، دوسروں کو سناتے اور بعض اوقات تحریر بھی کرتے۔

نبی ﷺ نے خود فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جس نے میری بات کو سنا، یاد کیا، اور آگے پہنچایا۔"

(سنن ابی داود: 3660)

➢ اس دور میں حدیث کی حفاظت کے ذرائع:

1. حفظ (یاد کرنا): صحابہ بڑی تعداد میں احادیث یاد کرتے۔

2. کتابت (لکھنا):

- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نے "صحیفہ صادقہ" نامی مجموعہ مرتب کیا۔
- نبی ﷺ نے بعض خطوط بھی لکھوائے، جیسے حضرت عمرو بن حزم کو یمن بھیجتے وقت صدقے کے احکام لکھوا کر دیے۔
- **3. عمل (پریکٹیکل فالو):** نبی ﷺ کے عمل کو دیکھ کر صحابہ بھی ویسا ہی کرتے تھے۔

2. دورِ خلافت راشدہ و صحابہ رضی اللہ عنہم:

- نبی ﷺ کے بعد صحابہ نے احادیث کو محفوظ رکھنے کے کام کو اور بھی زیادہ اہمیت دی۔
- حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ وغیرہ بہت سی احادیث کے حافظ اور راوی تھے۔
- بعض صحابہ کے پاس ذاتی نسخے بھی تھے۔

3. دورِ تابعین (صحابہ کے بعد آنے والی نسل):

- تابعین نے حدیث کی روایت کو منظم کیا۔
- بڑے بڑے مدارس قائم ہوئے، جیسے مدینہ، مکہ، کوفہ، بصریہ وغیرہ۔
- اس دور میں حدیث کو محفوظ کرنے کا کام شخصی کوششوں سے ہوتا رہا۔

4. دورِ خلافتِ بنی امیہ:

- حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ (717–720 عیسوی) نے احادیث کو جمع کرنے کے لیے سرکاری سطح پر احکامات جاری کیے۔
- انہوں نے گورنروں اور محدثین کو خطوط لکھے کہ حدیث کو ضائع ہونے سے بچایا جائے۔
- یہ جمع و تدوین کی پہلی باقاعدہ سرکاری کوشش تھی۔

StudyNotes360.com

🔹 **5. دورِ تدوین (باقاعدہ کتابیں لکھنے کا دور):**

یہ وہ دور تھا جب حدیث کی باقاعدہ کتابیں لکھی گئیں، جو آج تک محفوظ ہیں۔

➤ مشہور محدثین اور ان کی کتابیں:

1. امام مالکؒ:

➤ "موطا امام مالک" — پہلی معروف حدیثی کتاب۔

2. امام بخاریؒ:

➤ "صحیح بخاری" — سب سے صحیح اور مشہور حدیث کی کتاب۔

3. امام مسلمؒ:

➤ "صحیح مسلم" — صحیح بخاری کے بعد دوسری عظیم کتاب۔

4. امام ترمذیؒ، ابوداوٴدؒ، نسائیؒ، ابن ماجہؒ

➤ ان سب کی حدیثی کتابیں ملا کر "صحاح ستہ" کہلاتی ہیں۔

✅ **نتیجہ**

- جمع و تدوین حدیث کی محنت صحابہ کرامؓ سے لے کر محدثینؒ تک ایک طویل جدوجہد کی کہانی ہے۔
- یہ محض دینی عمل نہیں بلکہ ایک علمی اور تحقیقی تحریک بھی تھی۔
- اللہ تعالیٰ نے جس طرح قرآن کی حفاظت فرمائی، ویسے ہی حدیث نبوی ﷺ کو بھی علماء کے ذریعے قیامت تک محفوظ فرما دیا۔

<u>اہم سوالات کے تفصیلی جوابات:</u>

1. حدیث کی تعریف، اقسام اور اہمیت پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

حدیث کی تعریف:

حدیث سے مراد وہ اقوال، افعال، تقریریں اور صفات ہیں جو نبی کریم ﷺ سے منقول ہوں۔ حدیث اسلامی شریعت کا دوسرا بڑا ماخذ ہے اور قرآن مجید کی وضاحت اور تشریح کا ذریعہ ہے۔

🔹 **حدیث کی اقسام:**

1. حدیث قولی:

نبی کریم ﷺ کے وہ ارشادات جو الفاظ کی صورت میں بیان کیے گئے ہوں۔

مثلاً: "اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔"

2. حدیث فعلی:

نبی کریم ﷺ کے وہ اعمال جنہیں صحابہ کرام نے دیکھا اور روایت کیا۔

مثلاً: نماز کی ادائیگی کا طریقہ۔

3. حدیث تقریری:

کوئی صحابی ﷺ کے سامنے کوئی عمل کرے اور آپ ﷺ خاموشی اختیار کریں، تو یہ اس کی تائید سمجھی جاتی ہے۔

4. حدیث قدسی:

وہ احادیث جن میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے مگر الفاظ نبی کریم ﷺ کے ہوتے ہیں۔

مثلاً: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے! تو میری عبادت کر، میں تجھے جنت دوں گا۔"

حدیث کی اہمیت:

- حدیث قرآن کی عملی تشریح ہے۔
- نبی کریم ﷺ کا طرز عمل مسلمانوں کے لیے مکمل نمونہ ہے۔
- شریعت، عبادات، معاملات، اخلاقیات اور حدود کے بیشتر احکام حدیث سے اخذ کیے جاتے ہیں۔
- قرآن نے نبی ﷺ کی اطاعت کو لازم قرار دیا ہے (سورۃ الحشر: 7)۔

سوال 2: احادیث مبارکہ کی اہمیت اور امت مسلمہ میں اس کا کردار بیان کریں۔

StudyNotes360.com

1. نبی کریم ﷺ کا مقامِ معلم:

نبی ﷺ صرف شریعت کے پہنچانے والے نہیں بلکہ اس کی تعلیم دینے والے بھی تھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وہ تمھیں کتاب و حکمت سکھاتے ہیں" (سورۃ الجمعہ: 2)۔

2. احادیث کی روشنی میں اسلامی زندگی:

احادیث مبارکہ ہر شعبۂ زندگی میں رہنمائی فراہم کرتی ہیں، جیسے عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاق، سیاست اور معیشت۔

مثلاً: نماز، روزہ، زکوۃ، نکاح، تجارت، پڑوسیوں کے حقوق وغیرہ۔

3. عبادات و معاملات میں احادیث کی رہنمائی:

- نماز کا طریقہ، رکعات کی تعداد، وضو کے فرائض اور واجبات حدیث سے معلوم ہوتے ہیں۔
- تجارت میں سچائی، جھوٹ، ناپ تول، دھوکہ وغیرہ کے احکام بھی حدیث سے حاصل ہوتے ہیں۔

سوال 3: دورِ رسالت میں حدیث کی حفاظت کے ذرائع پر تفصیل سے روشنی ڈالیں

1. حفظ:

- نبی ﷺ کی احادیث کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زبانی یاد کرتے تھے۔
- صحابہ قوی حافظے کے مالک تھے اور دین کے لیے زندگیاں وقف کی تھیں۔

2. کتابت:

- نبی ﷺ نے بعض صحابہ کو حدیث لکھنے کی اجازت دی۔
- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس "صحیفہ صادقہ" کے نام سے احادیث کا مجموعہ تھا۔
- حضرت ابوہریرہ، حضرت علیؓ، اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس بھی احادیث کے ذاتی نسخے تھے۔

3. عمل:

StudyNotes360.com

صحابہ کرام نبی ﷺ کے اعمال کی نقل کرتے اور اپنی زندگیوں میں اس پر عمل کرکے احادیث کو محفوظ رکھتے۔

4. نبی ﷺ کی ترغیب و دعا:

نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ اس شخص کو خوش رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، یاد رکھا اور آگے پہنچایا۔" (سنن ابی داؤد: 3660)

سوال4 : تابعین اور خلفائے راشدین کے بعد حدیث کی تدوین میں خلفاء بنی امیہ کا کردار بیان کریں.

1. حضرت عمر بن عبدالعزیز کی کوششیں:

- خلافت بنو امیہ کے مشہور اور نیک خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے باقاعدہ حدیث کی جمع و تدوین کا کام سرکاری طور پر شروع کروایا۔
- انھوں نے مدینہ کے گورنر کو خط لکھا کہ امام زہری جیسے محدثین کے ذریعے احادیث کو جمع کیا جائے۔

2. امام مالک اور موطا:

- امام مالک بن انس رحمہ اللہ نے "موطا امام مالک" لکھی، جو اولین باقاعدہ حدیثی مجموعہ شمار ہوتا ہے۔
- اس میں عبادات، معاملات اور اخلاق سے متعلقہ ہزاروں احادیث جمع کی گئیں۔

3. صحاح ستہ کی تشکیل:

- امام بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے بعد میں بڑے مجموعے مرتب کیے، جنہیں "صحاح ستہ" کہا جاتا ہے۔
- ان کتابوں نے حدیث کو موضوع، درایت اور سند کے لحاظ سے ترتیب دیا اور امت کو ایک جامع ذخیرہ فراہم کیا۔

(ج) احادیث نبویہ:

اہم معروضی سوالات:

🟢 1. "حدیث" کا لغوی مطلب کیا ہے؟

StudyNotes360.com

(الف) قانون

(ب) بات اور گفت گو ✅

(ج) عبادت

(د) شریعت

🟢 **2. شرعی اصطلاح میں "حدیث" کیا ہے؟**

(الف) صحابہ کے اقوال

(ب) تابعین کے اقوال

(ج) نبی ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر ✅

(د) فقہی مسائل

🟢 **3. نبی کریم ﷺ کی بعثت کا ایک اہم مقصد کیا تھا؟**

(الف) صرف دعوت دینا

(ب) صرف شریعت دینا

(ج) قرآن کی تشریح و عملی نمونہ فراہم کرنا ✅

(د) صرف نماز سکھانا

🟢 **4. دین کی تعلیمات کو مکمل طور پر سمجھنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟**

(الف) صرف قرآن

(ب) صرف سیرت

(ج) حدیث نبوی ✅

(د) اجتہاد

StudyNotes360.com

🟢 **5. قرآن کے مطابق کس کی اطاعت فرض ہے؟**

(الف) امام کی

(ب) استاد کی

(ج) اللہ اور رسول کی ✅

(د) قاضی کی

🟢 **6. "وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ" کا مفہوم کیا ہے؟**

(الف) جو رسول دیں، وہ چھوڑ دو

(ب) جو رسول دیں، اسے لے لو ✅

(ج) صرف قرآن کافی ہے

(د) بات نہ مانو

🟢 **7. مکمل ایمان والا مومن کون ہے؟**

(الف) جو امیر ہو

(ب) جو عالم ہو

(ج) جو خوش اخلاق ہو ✅

(د) جو روزے رکھے

🟢 **8. حدیث کے مطابق: "جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے..."**

(الف) وہ نیک ہے

(ب) وہ قابل احترام ہے

(ج) وہ ہم میں سے نہیں ✅

StudyNotes360.com

(د) وہ عالم ہے

🟢 **9. کس عمل سے رزق میں وسعت ہوتی ہے؟**

(الف) زیادہ کاروبار

(ب) سود

(ج) صلہ رحمی ✅

(د) سیاست

🟢 **10. کبیرہ گناہوں میں سب سے پہلا گناہ کیا ہے؟**

(الف) چوری

(ب) جھوٹ

(ج) شرک ✅

(د) غیبت

🟢 **11. غلاموں کے ساتھ سلوک کیسا ہونا چاہیے؟**

(الف) سخت

(ب) ظالمانہ

(ج) اپنے جیسا ✅

(د) الگ تھلگ

🟢 **12. بغیر علم کے فتویٰ دینے کا گناہ کس پر ہوتا ہے؟**

(الف) سننے والے پر

(ب) عالم پر

StudyNotes360.com

(ج) فتویٰ دینے والے پر ✅

(د) سب پر

🟢 **13. حیا کے بارے میں نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟**

(الف) حیا نقصان دیتی ہے

(ب) حیا بزدلی ہے

(ج) حیا سے ہمیشہ بھلائی آتی ہے ✅

(د) مردوں میں حیا نہیں

🟢 **14. کھیتی یا پودا لگانے والا مسلمان جب اس سے کوئی فائدہ اٹھائے تو وہ کیا شمار ہوتا ہے؟**

(الف) عبادت

(ب) تجارت

(ج) صدقہ ✅

(د) فتنہ

🟢 **15. اچھا مسلمان کون ہے؟**

(الف) جو قیل و قال کرے

(ب) جو سوال کرے

(ج) جو مہمان کا اکرام کرے ✅

(د) جو بحث کرے

🟢 **16. ایمان والا شخص کیا کرے؟**

(الف) فضول باتیں کرے

StudyNotes360.com

(ب) اچھی بات کرے یا خاموش رہے ✅

(ج) دوسروں پر تنقید کرے

(د) شور کرے

🟢 **17. طاعون کی صورت میں نبی ﷺ کا کیا حکم ہے؟**

(الف) وہاں سے نکل جاؤ

(ب) فوراً چلے جاؤ

(ج) جہاں ہو، وہیں رہو ✅

(د) سب کو بلاؤ

🟢 **18. اللہ کن باتوں کو پسند کرتا ہے؟**

(الف) فرقہ واریت

(ب) قیل و قال

(ج) اپنی عبادت اور اتحاد ✅

(د) مال ضائع کرنا

🟢 **19. مسلمان کا کون سا حق دوسرے مسلمان پر حرام ہے؟**

(الف) خون، مال، عزت ✅

(ب) وقت

(ج) سلام

(د) کھانا

🟢 **20. نبی ﷺ کے مطابق جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ کیا کرے؟**

StudyNotes360.com

(الف) ہمسائے کو ایذا دے

(ب) اچھے اخلاق نہ رکھے

(ج) ہمسائے کو تکلیف نہ دے ✅

(د) صرف روزے رکھے

اہم مختصر سوالات:

🟢 1. حدیث کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

🔸 **لغوی معنی:**

"حدیث" عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "بات" یا "گفتگو" کے ہیں۔

🔸 **اصطلاحی مفہوم:**

شریعت کی اصطلاح میں، حدیث اُن اقوال، افعال، اور تقریرات (یعنی کسی عمل پر نبی ﷺ کی خاموشی) پر مشتمل ہوتی ہے جو رسول اللہ ﷺ سے منقول ہوں۔ بعض اوقات نبی ﷺ کی سیرت، عادات اور خصائص بھی حدیث میں شامل کی جاتی ہیں۔

🟢 2. نبی کریم ﷺ کی احادیث دین کے لیے کیوں اہم ہیں؟

🔸 احادیث دین اسلام کی تفہیم و تشریح کا ذریعہ ہیں۔

🔸 قرآن پاک کے اجمالی احکام کی وضاحت احادیث کے ذریعے ہوئی، مثلاً نماز کی رکعات، زکوۃ کے نصاب، روزے کے احکام وغیرہ۔

🔸 نبی ﷺ کی سنت ہمارے لیے عملی نمونہ ہے، جیسا کہ قرآن میں ہے:

"لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" (الاحزاب: 21)

🟢 3. قرآن کو سمجھنے کے لیے حدیث کی کیا اہمیت ہے؟

🔸 قرآن پاک کے بہت سے احکامات اجمالی ہیں۔ نبی ﷺ نے ان کی وضاحت فرمائی۔

StudyNotesPoint.com

🔸 **مثال:**

قرآن میں نماز کا حکم ہے، مگر اس کی تفصیل حدیث سے معلوم ہوئی۔

🔸 اسی طرح حج، زکوۃ، روزہ، نکاح، طلاق وغیرہ کے احکامات کو بھی احادیث سے سمجھا جاتا ہے۔

🟢 4. قرآن مجید میں رسول ﷺ کی اطاعت کا کیا حکم ہے؟

🔸 **اللہ تعالیٰ نے فرمایا:**

"یَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ" (محمد: 33)

🔸 اس آیت میں واضح طور پر اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔

🔸 رسول کی نافرمانی گویا اللہ کی نافرمانی ہے۔

🟢 5. آیت "وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ" کا کیا مطلب ہے؟

🔸 **ترجمہ:** "جو کچھ رسول ﷺ تمہیں دیں، وہ لے لو اور جس سے منع کریں، اس سے رک جاؤ۔" (سورۃ الحشر: 7)

🔸 اس آیت سے ظاہر ہے کہ نبی ﷺ کے ہر قول و فعل کو من و عن قبول کرنا لازم ہے۔

🟢 6. کامل ایمان والا مومن کون ہوتا ہے؟

🔸 **حدیث میں ہے:**

"أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا..."

🔸 یعنی جس کا اخلاق بہترین ہو، وہ ایمان میں کامل تر ہے۔

🔸 اخلاق حسنہ، ایمان کی پہچان اور معاشرتی امن کی بنیاد ہیں۔

🟢 7. نبی کریم ﷺ نے چھوٹوں اور بڑوں کے ساتھ کیا سلوک کرنے کا حکم دیا؟

🔸 **حدیث:**

StudyNotes360.com

"مَنْ لَا يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَلَا يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا، فَلَيْسَ مِنَّا"

- **مطلب**: چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کا احترام مسلمان کی پہچان ہے۔

🟢 8. حدیث کے مطابق روزی کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی کیا حکمت ہے؟

- **حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا:**

"کوئی جان نہیں مرتی جب تک کہ اپنا مکمل رزق نہ پا لے، اگرچہ دیر ہو جائے"

- اس لیے ہمیں حلال رزق کے حصول کی کوشش کرنی چاہیے اور حرام سے بچنا چاہیے۔

🟢 9. صلہ رحمی کی کیا فضیلت ہے؟

- **نبی ﷺ نے فرمایا:**

"جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں برکت ہو اور عمر میں اضافہ ہو، وہ صلہ رحمی کرے"

- رشتہ داروں سے تعلق جوڑنا، دین اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔

🟢 10. کبیرہ گناہ کون کون سے ہیں؟

- **نبی ﷺ نے فرمایا:**

"کبیرہ گناہ: شرک، والدین کی نافرمانی، ناحق قتل، اور جھوٹ بولنا"

- یہ وہ گناہ ہیں جن پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔

🟢 11. غلاموں کے ساتھ نبی ﷺ نے کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا؟

- **حدیث:**

"انھیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو، وہی پہناؤ، ان پر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو"

- اسلام نے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کو لازم قرار دیا۔

🟢 12. بغیر علم کے فتویٰ دینے والے کے بارے میں حدیث کیا کہتی ہے؟

StudyNotes360.com

🔸 **نبی ﷺ نے فرمایا:**

"بغیر علم کے فتویٰ دینے والا گناہ کا ذمہ دار ہے"

🔸 دین کے معاملے میں لاعلمی کے ساتھ بات کرنا بہت بڑا جرم ہے۔

🟢 13. حیا کے بارے میں نبی ﷺ کی کیا تعلیم ہے؟

🔸 **حدیث:**

"اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ"

🔸 یعنی حیا سے صرف بھلائی ہی پیدا ہوتی ہے۔

🔸 حیا ایمان کا حصہ ہے۔

🟢 14. نبی ﷺ نے طاعون کے موقع پر کیا ہدایت دی؟

🔸 **اگر کسی علاقے میں طاعون ہو تو:**

📌 وہاں موجود لوگ نہ نکلیں،

📌 اور باہر کے لوگ اس میں داخل نہ ہوں۔

🔸 یہ ہدایت قرنطینہ کے اسلامی اصول کی بنیاد ہے۔

🟢 15. اسلام میں مسلمان کی عزت، مال اور جان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

🔸 **نبی ﷺ نے فرمایا:**

"ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال، اور عزت حرام ہے"

🔸 یہ اسلامی معاشرت میں امن، تحفظ اور بھائی چارے کی بنیاد ہے۔

Note:

StudyNotes360.com

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2025 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.

StudyNotes360.com